© rasailojaraid.com

حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ واللہ اعلم!

سوال نمبر ۸: کیا فرماتے ہیں اس مسئلہ میں کہ اگر ہم بارش کی وجہ سے شام و عشاء اکٹھی کر سکتے ہیں، کیا ہم دوسری نمازیں بھی اکٹھی کر سکتے ہیں؟ اور جمع بین الصلوٰتین میں سنتیں معاف ہوتی ہیں یا نہیں؟

(سائل سید اسماعیل مشہدی، وزیر آباد، رحمان اسٹریٹ نمبر)

الجواب:

بارش کی وجہ سے جمع بین الصلوٰتین جائز ہے۔ جیسے مغرب اور عشاء میں جائز ہے، ایسے ہی ظہر اور عصر میں بھی جائز ہے۔ کیونکہ جس حدیث کی رو سے مغرب اور عشاء کے جمع کرنے کا استدلال کیا جاتا ہے، اس حدیث میں ظہر اور عصر کی نماز (۱) کے جمع کرنے کا ذکر بھی موجود ہے۔ چنانچہ سنن ابوداؤد میں ہے:

"عن عبد اللہ بن عباس قال صلّی بنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالمدینۃ ثمانیا وسبعا الظھر والعصر والمغرب والعشاء" الخ (ص۱۷۱، باب الجمع بین الصلوٰتین ج۱، نیل الاوطار ص۲۴۵، ج۳) ——— (یہ حدیث متفق علیہ بھی ہے)

کہ "رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم کو آٹھ اور سات رکعت مدینہ میں اکٹھے پڑھائے یعنی ظہر اور عصر کے چار چار اور مغرب کے تین اور عشاء کے چار فرض"۔ چونکہ اس حدیث میں سنن کا ذکر موجود نہیں ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ جمع کی صورت میں سنتیں معاف ہوتی ہیں۔ بارش کے وقت جمع بین الصلوٰتین کا استدلال بھی اسی حدیث سے کیا جاتا ہے۔

ہذا ما عندی، واللہ اعلم بالصواب!

© rasailojaraid.com